احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 19 ستمبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 19 ستمبر 2008ء 18 رمضان 1429 ہجری 19 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 216

سواری پر نماز

حضرت نافع سے روایت ہے کہ صحابی رسول حضرت ابن عمرؓ اپنی اونٹنی پر نفل پڑھا کرتے تھے اور اسی پر وتر پڑھتے خواہ وہ کسی طرف لے جا رہی ہو اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے کرتے اور بتاتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب صلوٰۃ التطوع علی الدواب حدیث نمبر:1030
وباب الایماء علی الدابة حدیث نمبر1033)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں (۔) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض وجذبات کو مقدم نہ کرو۔

پس اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خورد ونوش اور لباس وخواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے، تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلب ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے، تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے، لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے، تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔.......... (الفرقان:78) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔ شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے، ہاتھ میں چھری ہے۔ جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں، تو میں نے یہی آیت پڑھی.......... یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔

غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پروا کرتا ہے اور اس کی بقاء کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پروا نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے، اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے، اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۞ امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہوگی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہوگا۔ اس دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

رمضان کی غرض

۞ حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو اور محنت ومشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ۔ یہی سبق رمضان تمہیں سکھانے آتا ہے پس جس غرض کیلئے رمضان آیا ہے اس غرض کے حاصل کرنے کی جدوجہد کرو۔'' (مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

امیر صاحب ناروے کی والدہ صاحبہ کیلئے درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مورخہ 18 ستمبر 2008ء کے روزنامہ الفضل میں خاکسار نے غلطی سے محترم امیر صاحب ناروے کی خرابی طبیعت کا اعلان شائع کروا دیا ہے۔ احباب درستگی فرما لیں۔ مکرم زرتشت منیر صاحب امیر ناروے کی والدہ صاحبہ ان دنوں میں بہت بیمار ہیں۔ طبیعت بہت بگڑ چکی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 501)

ارتقائے امم میں طبقہ نسواں کا ناقابل فراموش کردار

ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ نے صنف نازک کو ذرہ چیز پا کر ہمدوش ثریا بنا دیا اور عالم نسواں میں ایسی انقلابی روح پھونکی کہ وہ ایثار نفس اسلامی علوم اور تصوف کی باریک راہوں میں اپنے ہمعصر مردوں کی رہنما بن گئیں یہی وجہ ہے کہ تاریخ اسلام بزرگ پارسا خواتین کے تذکروں سے ہیروں اور موتیوں کی طرح چمک دمک رہی ہے حضرت مصلح موعود سورۂ نباء:26 کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

''وہی قوم ترقی کر سکتی ہے جس کی ساری عورتوں کا معیار بلند ہو وہ جواں ہمت اور حوصلہ مند ہوں وہ مصائب اور مشکلات کی پروانہ کرنے والی ہوں وہ دین کے لئے ہر قسم کی قربانی پر تیار رہنے والی ہوں وہ جرأت اور بہادری کی پیکر ہوں اور اپنے اخلاص اور اپنے جوش اور اپنی محبت میں مردوں سے پیچھے نہ ہوں یہ معنے ایسے لطیف ہیں کہ میرے نزدیک اپنی ذات میں اس بات کے مستحق ہیں کہ ان معنوں کو بار بار بیان کیا جائے اور ان پر زور دیا جائے اور انہیں اپنی تقریر و تحریر میں بتکرار لایا جائے۔''

(تفسیر کبیر جلد ہشتم۔ النباء صفحہ 54-55 ناشر نظارت اشاعت ربوہ)

مجدد اول حضرت عمر بن عبدالعزیز کی پیکر صدق والدہ

''امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق کا معمول تھا کہ رات کو اکثر اپنے خادم اسلم کو ساتھ لے کر شہر میں گشت کیا کرتے تھے۔ اس گشت کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کے حالات سے باخبر ہو کر ان کے مسائل کو حل کر سکیں۔ ایک رات کو اسی طرح گشت کرتے کرتے تھک گئے تو ایک مکان کی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ اچانک انہوں نے مکان کے اندر سے کسی عورت کی آواز سنی۔ وہ کہہ رہی تھی:۔

''بیٹی اٹھو اور اس دودھ میں کچھ پانی ملا دو۔'' اس کے بعد انہوں نے ایک لڑکی کی آواز سنی جو کہہ رہی تھی:

''اماں! کیا آپ نے امیر المؤمنین کا حکم نہیں سنا؟ انہوں نے منادی کرائی تھی کہ کوئی شخص دودھ میں پانی ملا کر دوسروں کے ہاتھ فروخت نہ کرے۔''

ماں نے سخت لہجے میں کہا لڑکی باتیں نہ بنا اٹھ اور دودھ میں پانی ملا دے۔ یہاں ہمیں کون دیکھ رہا ہے۔''

لڑکی نے جواب دیا: ''اماں! اللہ تو ہمیں دیکھ رہا ہے اس طرح بے ایمانی کرنے سے وہ ناراض ہوگا اور پھر یہ امیر المؤمنین کے حکم کی نافرمانی بھی تو ہے۔ کیا یہ گناہ نہیں کہ ہم امیر المؤمنین کے سامنے تو ان کی اطاعت کریں اور ان کی غیر حاضری میں ان کی نافرمانی کریں۔ میں تو یہ گناہ نہیں کروں گی۔'' حضرت عمر فاروقؓ کے کانوں میں ماں بیٹی کی یہ باتیں پڑیں تو انہوں نے اسلم سے فرمایا، اس مکان کو اچھی طرح پہچان لو۔

صبح ہوئی تو انہوں نے اسلم کو اس مکان پر یہ معلوم کرنے کے لئے بھیجا کہ یہ عورتیں کون ہیں۔ اسلم نے واپس آ کر بتایا کہ یہ مکان ایک بیوہ کا ہے اور لڑکی اس کی ناکتخدا بیٹی ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کو اس لڑکی کی خدا خوفی اور دیانتداری اتنی پسند آئی کہ انہوں نے اسے اپنی بہو بنانے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے بیٹے عاصم کے لئے اس لڑکی کا رشتہ مانگ لیا۔ اس طرح یہ نیک سیرت خاتون حضرت عمر فاروقؓ کی بہو بن گئیں۔ ام عاصم اسی خاتون کے بطن سے پیدا ہوئیں اور اسی کی آغوش تربیت میں پرورش پا کر نہایت بلند اخلاق اور ستودہ صفات خاتون بنیں۔ ان کی شادی مصر کے گورنر عبدالعزیز بن مروان سے ہوئی جو بنوامیہ کے پانچویں خلیفہ عبدالملک بن مروان کے بھائی تھے۔

61ھ یا 62ھ 681ء/682ء میں ام عاصمؒ کے بطن سے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ پیدا ہوئے۔ وہ سلیمان بن عبدالملک کی وفات کے بعد 99ھ/717ء میں مسند خلافت پر بیٹھے اور ایک بار پھر دنیا کو خلافت راشدہ کا دور دکھا دیا۔ انہیں اپنے عدل و انصاف، علم و فضل اور زہد و اتقا کی وجہ سے عمر فاروق ثانی کہا جاتا ہے۔

(چار سو باکمال خواتین صفحہ 78-79 از جناب طالب الہاشمی پیشکش اسلامک پبلشرز اردو بازار لاہور طبع دوم 1992ء)

☆☆☆

وقفِ عارضی کی برکات

میں نے وقف عارضی میں دیکھی اللہ کی رضا
یہ سراسر فضل ربی ہے، اسی کی ہے عطا
قرآن کی تعلیم کا' دائمی ہوا یوں انتظام
یہ طریقہ ہے انوکھا' پوری دنیا سے جدا
تحریک وقفِ عارضی' قربِ الٰہی کا طریق
ناصرِ دیں کو خدا کی طرف سے القاء ہوا
مستقل تحریک کا ہے نام وقف عارضی
خوانِ نعمت آسماں سے بے بہا نازل ہوا
آستانِ ذرہ پرور، کھل گیا سب کے لئے
اس نے اپنے قرب کا یہ راستہ آساں کیا
جب گزارش میری، میرے وقف کی ہوئی قبول
میرا ہر موئے بدن تب ہو گیا محو ثنا
میں ہری پور میں گیا جو ہے ہزارہ پر گنہ
میں نے وقف عارضی واں ایک ماہ پورا کیا
واں دعاؤں کا بوقت نیم شب ہر رات کو
سب گنہ گاروں، بیماروں کے لئے موقع ملا
جب بھی وقف عارضی پہ جاتے ہیں بیمار لوگ
برکتوں سے اس کی دیتا ہے خدا کامل شفا
سیڑھیاں چڑھنے سے میرے دل کو گو پرہیز تھا
آج ''رتی[1] ہل'' کی چوٹی پر چڑھا دل خوش ہوا
تیری رحمت تو خدایا ہے سمندر بے کراں
میں نے جو مانگا بڑھا کر اس سے دگنا کر عطا
تیرے در سے خالی ہاتھوں میں کبھی لوٹا نہیں
جب بھی مجھ کو کچھ دیا، تو نے دیا بے انتہا
اے خدا راضی ہو مجھ سے وقف کو کر لے قبول
تیرے در پر تیرے صادق کی یہی ہے التجا

1۔ ہری پور سے 60 کلومیٹر دور کامرہ میں یہ ایک پہاڑی ہے، جس کا پورا نام ''رتی جناح ہل'' (Ratti Jinah Hill) ہے۔

ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

رمضان کی برکت یہ ہے کہ یہ اللہ کی لقاء کا بہترین ذریعہ ہے

روزہ دنیوی اور دینی شرور سے محفوظ رکھتا ہے نیز خیر و برکت اور صحت کا موجب ہے

حضرت مصلح موعود کا خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 1929ء

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور البقرہ آیت 184 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

رمضان کے فوائد اور اس کے اندر جو حکمتیں ہیں وہ اکثر بیان ہوتی رہتی ہیں اور ہماری جماعت کے لوگ ان سے ناواقف نہیں اس لئے بعض سالوں میں میں اس مضمون کو نہیں چھیڑا کرتا اور اس سال تو رمضان کے ابتدائی خطبے پڑھنے کا مجھے موقع ہی نہیں ملا۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں ہر سال بہت سے نئے لوگ داخل ہوتے ہیں اور اخبارات کے پرانے فائلوں کا پڑھنا اور ان میں درج شدہ مضامین پر آگاہی حاصل کرنا چونکہ ناممکن ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی ہے کہ ایسے امور بیان ہوتے رہیں جو رمضان کی خصوصیات سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ دو تین دن ہوئے مجھے ایک دوست کا خط ملا اس نے افسوس کا اظہار کیا کہ رمضان کے شروع میں الفضل آنے پر مجھے امید تھی کہ رمضان المبارک کے فوائد پر اس میں خطبہ ہوگا اور ہمارے دفتر میں بہت سے تعلیم یافتہ لوگ اس کے متعلق دریافت کرتے تھے لیکن افسوس کہ ایسا خطبہ نہیں تھا اس لئے مجبوراً بذریعہ خط یہ سوال پوچھتا ہوں۔

میں سمجھتا ہوں یہ خیال کہ چونکہ پہلے کئی دفعہ یہ امور بیان ہو چکے ہیں اس لئے بار بار ان کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں غلط ہے۔ یوں بھی عام طور پر لوگ بھول جایا کرتے ہیں اور توجہ دلانے کے محتاج ہوتے ہیں۔ لیکن جو جماعت (دعوت الی اللہ) کا کام کرتی ہے اور جس کی تعداد نہ صرف نوزائیدہ بچوں سے بلکہ نو وارد لوگوں سے بھی جو مختلف جماعتوں اور مذاہب سے آتے ہیں بڑھتی رہتی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اہم اور ضروری امور بار بار بیان ہوتے رہیں تا اس کے نو وارد لوگوں کی واقفیت میں کمی نہ رہ جائے۔

میری طبیعت کے لحاظ سے اس وقت رمضان پر تفصیلی طور پر بیان کرنا مشکل ہے۔ کیا بلحاظ اس کے کہ میں عرق النساء کے باعث بیمار ہوں اور اسی وجہ سے باوجود قادیان میں موجود ہونے کے گزشتہ جمعہ میں نہیں آسکا تھا اور کیا بلحاظ اس کے کہ میں بوجہ بیماری روزہ دار نہیں اور روزہ نہ رکھتے ہوئے روزہ کے فوائد اور اس کی حکمتیں بیان کرنا طبیعت پر گراں گزرتا ہے۔ لیکن چونکہ جماعت کے فوائد شخصی میلانوں پر مقدم ہوتے ہیں اس لئے باوجود کراہت کے میں نے ضروری سمجھا کہ کچھ بیان کردوں۔

اس دوست نے تین سوال کئے تھے جن میں سے پہلا یہ تھا کہ روزہ کی غرض کیا ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں؟ اس کا جواب مختصر اور چھوٹا تو یہی ہے کہ قرآن کریم نے خود یہ سوال پیدا کیا ہے۔ صاف لفظوں میں نہیں بلکہ صرف اشارہ کیا ہے۔ فرمایا ......روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے اور پہلی جماعتوں پر فرض کئے گئے تھے۔ یہاں قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے اور قرآن نے اس سوال کو خود پیدا کیا ہے کہ صرف کسی قوم میں کسی رواج کا پایا جانا یا پہلوں میں کسی دستور کا ہونا اس امر کی دلیل نہیں ہوسکتا کہ آئندہ نسلیں بھی ضرور اس کا لحاظ رکھیں۔ بیسیوں باتیں ایسی ہیں جو پہلے لوگوں میں موجود تھیں لیکن دراصل وہ غلط ہیں اور بیسیوں باتیں ایسی ہیں جو آج لوگوں میں پائی جاتی ہیں حالانکہ وہ غلط ہیں۔ پس محض اس وجہ سے کہ پہلی قومیں کوئی بات کرتی رہی ہیں یہ نتیجہ نکالنا کہ آئندہ بھی وہ کی جائے صحیح نہیں۔ قرآن کریم نے اس اعتراض کے وزن کو قبول کیا ہے اور بتایا ہے کہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ پہلی امتوں میں روزہ کا وجود اس کی فضیلت کی کوئی دلیل ہے بلکہ اس کے صرف یہ معنے ہیں کہ تم پر یہ کوئی زائد بوجھ نہیں بلکہ پہلوں پر بھی یہ بوجھ ڈالا گیا تھا۔ پس یہ روزوں کی فضیلت کی کوئی دلیل نہیں فضیلت کی دلیل آگے بیان فرمائی ہے کہ لعلکم تتقون۔ پہلوں کا حوالہ تو صرف اس لئے دیا کہ تا...... اسے کوئی بوجھ محسوس نہ کریں اور یہ نہ کہہ دیں یہ چٹی ہم پر ڈال دی گئی ہے اور آگے اس امر کا جواب کہ ہمیں روزے کیوں رکھنے چاہئیں یہ ہے...... تا تمہیں تقویٰ حاصل ہو۔ پس اس آیت کے آخری جملہ میں وہ وجہ بیان کی ہے جس سے روزوں کی ضرورت ثابت ہوتی ہے اور وہ یہ کہ تا تمہیں اتقاء نصیب ہو۔ **اتقاء کے کیا معنی ہیں یہ لفظ وقایہ سے ہے جس کے معنی حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ یا وہ چیز جس سے انسان دوسرے کے حملہ سے محفوظ رہ سکے اسے وقایہ کہا جاتا ہے پس لعلکم تتقون کے یہ معنے ہوئے کہ تا تم ہر شر اور فضیلت کے فقدان سے محفوظ رہو۔** ضعف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ انسان کو کوئی شر پہنچ جائے اور دوسرے یہ کہ کوئی نیکی اس کے ہاتھ سے جاتی رہے۔ جیسے کوئی کسی کو مار بیٹھے تو یہ بھی ایک شر ہے اور دوسرا یہ بھی شر ہے کہ کسی کے ماں باپ اس سے ناراض ہوں۔ اگر کسی کے والدین ناراض ہو کر اس کے گھر سے نکل جائیں تو بظاہر اس کا کوئی نقصان نظر نہیں آتا بلکہ ان کے کھانے کا خرچ بچ سکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی رضامندی ایک خیر ہے، برکت ہے، فلاح ہے اور جب وہ ناراض ہو جائیں تو انسان اس خیر سے محروم ہو جاتا ہے۔ یعنی ایک یہ کہ کوئی کسی کے سر پر لٹھ مارنے لگا ہے وہ اس سے بچ جائے تو وہ شر سے محفوظ رہا اور دوسرے یہ کہ کوئی خیر ہاتھ سے جاتی رہے اور اتقاء ان دونوں باتوں پر دلالت کرتا ہے اور متقی وہ ہے جسے ہر قسم کی خیر مل جائے اور وہ ہر قسم کی ذلت اور شر سے محفوظ رہ سکے اس سے آگے پھر شر کا دائرہ بھی ہر کام کے لحاظ سے محدود ہے مثلاً اگر کوئی شخص گاڑی میں سفر کر رہا ہے تو اس کا شر سے محفوظ رہنا یہی ہے کہ وہ گر نہ جائے یا اسے کوئی حادثہ پیش نہ آئے اور بحفاظت منزل مقصود پر پہنچ جائے۔ سواری کے متعلق جب یہ لفظ بولا جائے تو اس سے ایسے ہی شر مراد ہو سکتے ہیں جن کا تعلق سوار سے ہے اسی طرح روزے کے تعلق میں بھی ایسے ہی خیر اور شر مراد ہو سکتے ہیں جن کا تعلق روزے سے ہو اور روزہ ایک دینی مسئلہ ہے یا بلحاظ صحت انسانی دنیوی امور سے بھی معمولی تعلق رکھتا ہے۔ پس لعلکم تتقون کے معنی ہوتے تا تم دینی شرور سے محفوظ رہو، دینی خیر و برکت تمہارے ہاتھ سے نہ جاتی رہے یا تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ بہت سے روزے امراض سے نجات دلانے کا موجب ہو جاتے ہیں۔

آجکل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا کمزوری آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے۔ بعض نادان تو اس خیال میں اس قدر ترقی کر گئے ہیں کہ کہتے ہیں جس دن ہم زائد مواد کو فنا کرنے میں کامیاب ہو گئے اس دن موت دنیا سے اٹھ جائے گی۔ اگرچہ یہ خیال غلط ہے تاہم اس میں شک نہیں کہ تھکان اور کمزوری وغیرہ جسم میں زائد مواد جمع ہونے سے ہی پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔ شریعت نے بیمار اور مسافر کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے اور تندرست کے لئے ضروری ہے اور میں نے دیکھا ہے صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بیشک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تروتازگی کا احساس ہونے لگتا ہے یہ فائدہ تو صحت جسمانی کے لحاظ سے ہے مگر اس کے بہت سے باطنی فوائد بھی ہیں اور ایک قومی فائدہ یہ ہے کہ قوم میں غریب امیر ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں غرباء بیچارے سارا سال تنگی سے گزارہ کرتے ہیں اور انہیں کئی فاقے آتے ہیں مگر وہ ان کے لئے کسی ثواب کا موجب نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ذریعہ انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ ان فاقوں سے بھی ثواب حاصل کر سکتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے لئے فاقوں کا اتنا بڑا ثواب ہے کہ حدیث میں آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ساری نیکیوں کے فوائد اور ثواب الگ الگ ہیں اور روزہ کا ثواب میری ذات ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم)

تو اس میں غرباء کو کیا ہی عجیب نکتہ بتلایا کہ ان تنگیوں پر بھی اگر وہ بے صبرے اور ناشکرے نہ ہوں اور حرف شکایت زبان پر نہ لائیں (جیسے بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمیں خدا نے کیا دیا ہے کہ نمازیں پڑھیں اور روزے رکھیں جنہیں بہت سا رزق دیا ہے وہ روزے رکھتے اور نمازیں پڑھتے پھریں) اور سمجھ لیں کہ خدا نے ان کی ترقی کے بھی سامان بہم پہنچائے ہیں اور ساتھ ہی اپنی حالت کی اصلاح کے لئے کوشش بھی کرتے رہیں تو یہی فاقے ان کے لئے نیکیاں بن جائیں اور ان کا بدلہ خود خدا بن جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کے لئے تسلی کا موجب بنایا ہے تا وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گُر بتایا ہے کہ اگر اسی فقر و فاقہ کی زندگی کو وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق چلائیں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے۔ دنیا میں اس قدر لوگ امیر نہیں جتنے غریب ہیں اور تمام دینی سلسلوں کی ابتداء غرباء سے ہوئی اور انتہاء بھی غرباء پر ہی ہوئی۔ تقریباً تمام انبیاء بھی غرباء سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کوئی بڑے آدمی نہ تھے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی غریب تھے، رسول کریم ﷺ بھی غریب تھے اور حضرت مسیح موعود بھی کوئی امیر نہ تھے۔ آپ کی جائیداد کی قیمت قادیان کے ترقی کرنے یا آپ کے الہامات کے باعث بڑھ گئی ورنہ اس کی قیمت خود آپ نے دس ہزار روپیہ لگائی ہے اور اتنی مالیت کی جائیداد سے کون سی بڑی آمد ہوسکتی ہے۔ پھر حضرت ابراہیم اور حضرت نوح

علیھما السلام بھی بڑے آدمی نہ تھے۔ اگرچہ انبیاء کو اللہ تعالیٰ بعد میں بڑا بنا دیتا ہے اور تقریباً سب کو بعد میں بادشاہت دے دی لیکن یہ سب کچھ بعد میں فضلوں کے طور پر ہوا ابتداء میں تمام سلسلوں کے بانی غریب ہی ہوئے ہیں امراء اور بادشاہ نہیں ہوئے۔ درمیانی طبقہ کے لوگوں میں سے بھی بعض دفعہ ہو جاتے ہیں لیکن بادشاہ صرف چند ایک ہی ہوئے ہیں جیسے حضرت سلیمان یا داؤد علیھما السلام مگر یہ بھی ایسے نہیں ہیں کہ کسی سلسلہ کے بانی یا خاتم ہوں۔ پھر دنیا کی اسی فیصدی آبادی غریب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی دلجوئی رمضان کے ذریعہ کی اور بتایا کہ یہ مت سمجھو کہ فاقہ کش کو خدا تعالیٰ نہیں مل سکتا اگر ایسا ہوتا تو رمضان کے نتیجہ میں کیوں ملتا۔ کیا عمدہ نسخہ ہے ان اسی فیصدی لوگوں کے لئے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری عمر یونہی گئی۔ انہیں بتایا تم اپنے فاقوں کو اگر خدا تعالیٰ کے لئے کر دو تو اس سے بڑے بڑے فیوض حاصل کر سکتے ہو۔ باقی بیس فیصدی آبادی میں سے بھی کچھ تو ایسے ہی ہوتے ہیں جو ذرا اچھی حیثیت رکھتے ہیں۔ بڑے امراء صرف دو تین فیصدی ہی ہوتے ہیں۔ مگر میں نے ان لوگوں کو بھی امراء میں شامل کر لیا ہے جو گاؤں اور دیہاتوں میں بڑے سمجھے جاتے ہیں ایسے لوگوں کو بھی ملا کر امراء کی تعداد بیس فیصدی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو بھی روزہ کا یہی فائدہ بتایا لعلکم تتقون۔ ان کے لئے یہ تقویٰ کے حصول کا کس طرح ذریعہ ہو سکتا ہے؟ اس کی صورت یہ ہے کہ جب ایک انسان جس کے پاس کھانے پینے کے تمام سامان موجود ہیں۔ مگر باوجود ان کے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے آپ کو فاقہ میں ڈالتا ہے اور خدا کو خوش کرنے کے لئے کچھ نہیں کھاتا اور جو حلال چیزیں خدا نے اسے دی ہیں انہیں بھی استعمال نہیں کرتا۔ اس کے گھر میں گھی، گوشت، چاول وغیرہ کھانے کی تمام ضروریات مہیا ہیں مگر وہ نہیں کھاتا اور خدا کے لئے انہیں ترک کر دیتا ہے اس کے لئے اس میں سبق ہے کہ جب میں اپنی چیزوں کو بھی خدا کے لئے چھوڑتا ہوں تو خلاف حکم الٰہی ان چیزوں کی جو میری نہیں کیوں خواہش کروں اور یہ کہ میں نے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق بسر کرنی ہے۔

دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ غرباء کی خبرگیری رکھی ہے مگر عام حالت میں انہیں اس کا احساس نہیں ہوتا انہیں پتہ نہیں لگ سکتا کہ بھوکے انسان کو کس قدر تکلیف ہوتی ہے۔ روزے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انہیں بھوک پیاس سے واقف کراتا ہے اور انہیں محسوس کراتا ہے کہ فاقہ کرنے والے کس تکلیف میں ہوتے ہیں تا وہ غرباء کی خبرگیری کی طرف متوجہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ رمضان میں بہت زیادہ خیرات کیا کرتے تھے۔ حدیث میں آتا ہے کہ رمضان کے دنوں میں رسول کریم ﷺ تیز چلنے والی آندھی کی طرح صدقہ کیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اجود ما کان النبی یکون فی رمضان)

اس طرح امراء کے لئے بھی روزہ حصول تقویٰ کا ایک ذریعہ ہے اور اس سے دلوں میں غرباء کی خبرگیری کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح روزے قوم میں قربانی کی عادت پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔ دین کی خدمت کے لئے جہاد کی بھی ضرورت پیش آ سکتی ہے جبکہ گھروں سے باہر نکلنا پڑتا ہے اور جہاد میں کھانے پینے کی تکلیف کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ غرباء کو تو ایسی تکالیف کی برداشت کی عادت ہو سکتی ہے مگر امراء کو اس کا عادی ہونے کا موقع نہیں مل سکتا پس روزوں کے ذریعہ ان کو بھی بھوک اور پیاس کی برداشت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ جیسے گورنمنٹ نے ایک ٹریٹوریل فوج بنا رکھی ہے جسے ہر سال میں ایک ماہ کے لئے بلا کر قواعد پریڈ سکھائے جاتے ہیں تا ضرورت کے وقت وہ بآسانی فوجی آدمی بن سکیں۔ اسی طرح رمضان کے روزے بھی ...... ٹریٹوریل کی مشق کے دن ہوتے ہیں اور دنیا کے تمام ...... سے ایک ہی وقت میں مشقت کی برداشت کی مشق کرائی جاتی ہے، خواہ کوئی شہنشاہ ہو یا غریب تا جس دن خدا کی طرف سے آواز آئے کہ اے ...... آؤ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو۔ تو وہ سب اکٹھے اٹھ کھڑے ہوں۔ روزے میں انسان کو کھانے کی کمی، نیند کی کمی اور رشتہ داروں سے تعلقات کی کمی کی عادت کرائی جاتی ہے۔ کیونکہ روزہ میں بیوی سے علیحدہ رہنا پڑتا ہے اور یہی وہ چیزیں ہیں جن سے جہاد میں سابقہ پڑتا ہے۔ پس روزہ کے ذریعہ ...... مشق کرائی جاتی ہے تا جب ضرورت پیش آوے وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کر سکیں جس طرح کہ ٹریٹوریل کی مشق ہوتی ہے۔ وہاں تو جو بھرتی ہوا سے ہی مشق کرائی جاتی ہے لیکن یہاں جو بھی ...... ہے اسے مشق ضرور کرنی پڑتی ہے اس کے اندر اور بھی بہت سی خوبیاں اور فوائد ہیں لیکن میں چونکہ زیادہ دیر کھڑا نہیں ہو سکتا اور اتنا کھڑا ہونے سے ہی مجھے تکلیف ہو گئی ہے اس لئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ ان کے دو سوال اور بھی ہیں جن کے جوابات میں مختصراً دے دیتا ہوں۔ ایک تو یہ ہے کہ روزے رمضان میں ہی کیوں رکھوائے جاتے ہیں سارے سال پر ان کو کیوں نہ پھیلا یا دیا گیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جب تک تواتر اور تسلسل نہ ہو صحیح مشق نہیں ہو سکتی۔ ہر مہینہ میں اگر ایک دو دن کا روزہ رکھ دیا جاتا تو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ایک وقت کے کھانے میں تو سیر وغیرہ کے باعث بھی دیر ہو جاتی ہے یا بعض اوقات اور مصروفیات کے باعث نہیں کھایا جا سکتا۔ مگر کیا اس سے بھوک پیاس کی برداشت کی عادت ہو جاتی ہے؟ حکومت بھی ٹریٹوریل والوں سے ایک مہینہ متواتر مشق کراتی ہے یہ نہیں کہ ہر مہینہ میں ایک دن ان کی مشق کے لئے رکھ دے۔ تو جو کام کبھی کبھی کیا جائے اس سے مشق نہیں ہو سکتی۔ مشق کے لئے پیوستہ کام نہایت ضروری ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے پورے ایک ماہ کے روزے مقرر فرمائے۔ اس سوال کے اور بھی کئی جوابات ہیں مگر اس وقت میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ ایک تو یہ فوائد ہیں جو روزے سے حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن اصل غرض اتقاء ہے جس کی مختلف بیسیوں صورتیں ہیں۔ ڈاکٹر ذیابیطس کے مریضوں کو چالیس دن متواتر فاقہ کراتے ہیں یہ نہیں کہ ہر مہینہ میں چار پانچ فاقے کرا دیں کیونکہ ایسا کرنے سے کوئی فائدہ مریض کو نہیں پہنچ سکتا۔

تیسرا سوال یہ ہے کہ تراویح کیوں پڑھی جاتی ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ تراویح جو ہمارے ملک میں رائج ہیں یہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں نہیں پڑھی جاتی تھیں۔ حضرت عمرؓ نے ان کو جاری کیا۔

(بخاری کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان)

چونکہ تمام دن روزے سے ہونے کے باعث لوگ افطاری کے بعد کوفت دور کرنے کے لئے دیر تک باتیں کرتے رہتے تھے اور پھر تہجد کے لئے نہیں اٹھ سکتے تھے اس لئے حضرت عمرؓ نے حافظ اور قاری مقرر کر دیئے جو نماز عشاء کے بعد ...... کو قرآن سنایا کریں۔ باقی اصل چیز تہجد ہے لیکن اس کا رمضان کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں۔ یہ فرض تو نہیں لیکن جسے خدا تعالیٰ توفیق دے اسے ضرور ادا کرنی چاہئے اور جو برداشت کر سکے اور ہر روز ہی تہجد کے لئے اٹھنا چاہئے۔ اگر کوئی نہ اٹھ سکے تو اسے تہجد کے وقت یونہی ذکر الٰہی کرنا چاہئے۔ بہرحال تہجد رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہاں قرآن کریم کا زیادہ پڑھنا مسنون ہے۔ رسول کریم ﷺ قرآن کریم کا رمضان میں دور کیا کرتے تھے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی آپ کو دور کرانے کے لئے آیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اجود ما کان النبی یکون فی رمضان)

اس کے اندر حکمت یہ ہے کہ جب انسان خدا تعالیٰ کے لئے کھانا پینا ترک کرتا ہے تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کو تیار ہے۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ نے حرام موت مرنے سے روکا ہے اس لئے وہ افطار کرتا ہے اسی لئے روزہ کا بدلہ خدا تعالیٰ ہے کیونکہ خدا تعالیٰ موت کے بعد ہی ملتا ہے۔ آگے زندگی کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ خود زندہ رہنا اور دوسرے اپنے بعد نسل چھوڑ جانا اور روزہ میں انسان پر موت کی یہ دونوں صورتیں وارد ہوتی ہیں۔ یعنی وہ کھانا پینا ترک کر کے اپنی موت پر آمادگی کا اظہار کرتا ہے اور بیوی سے تعلقات قطع کر کے اس بات پر آمادگی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے اپنی نسل کو بھی برباد کر دینے کے لئے تیار ہے اور روزہ میں موت کی ان دونوں اقسام کے نمونے وہ پیش کرتا ہے اور اس طرح خدا کی ملاقات کا مستحق ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لقاء کا بہترین ذریعہ یہ ہوتا ہے کہ اس کا کلام نازل ہو۔ قرآن کریم اگرچہ رسول کریم ﷺ پر نازل ہو چکا ہے لیکن جب انسان اس کی تلاوت کرتا ہے تو اس پر بھی ایک نیم وحی کی حالت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ اس کے لئے ہی نازل ہو رہا ہے۔ پس رمضان شریف میں تلاوت قرآن کریم مسنون ہے۔ باقی تراویح تو حضرت عمرؓ نے مقرر کی ہیں۔ آپ نے قاری مقرر کر دیئے کہ قرآن سنایا کریں تا نماز کی نماز، تلاوت کی تلاوت اور عبادت کی عبادت ہو جائے۔ یہ کوئی شرعی چیز نہیں شرعی چیز تہجد ہے مگر وہ بھی ضروری نہیں۔ لیکن ایسا احمق بھی کون ہوگا جو نیند چھوڑ کر اٹھے بھی اسے موقع بھی ملے لیکن وہ اس سے فائدہ نہ اٹھائے اور یونہی بیٹھا باتیں کرتا یا حقہ پیتا رہے۔

پس تراویح کی یہی حقیقت ہے کہ چونکہ تلاوت قرآن کریم رمضان سے خاص تعلق رکھتی ہے اس لئے حضرت عمرؓ نے ایسا انتظام کر دیا کہ ایک شخص قرآن کریم سنا دیا کرے تا ...... قرآن سے زیادہ وابستگی پیدا ہو اور روزہ کا جو فائدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا لقاء حاصل ہو وہ اس طرح حاصل ہو سکے۔

(الفضل 8 مارچ 1929ء)

ٹیپو سلطان کی عزت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ ایک کتا ہمارے دروازے پر آیا، میں وہاں کھڑا تھا، اندر کمرے میں صرف حضرت صاحب تھے۔ میں نے اس کتے کو اشارہ کیا اور کہا ’’ٹیپو! ٹیپو!! ٹیپو!!!‘‘ حضرت صاحب بڑے غصے سے باہر نکلے اور فرمایا ’’تمہیں شرم نہیں آتی کہ انگریز نے تو دشمنی کی وجہ سے اپنے کتوں کا نام ایک صادق مسلمان کے نام پر ٹیپو رکھ دیا ہے اور تم اُن کی نقل کر کے کتے کو ٹیپو کہتے ہو۔ خبردار! آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا‘‘ میری عمر شاید آٹھ، نو سال کی تھی۔ وہ پہلا دن تھا جب سے میرے دل کے اندر سلطان ٹیپو کی محبت قائم ہوگئی۔

اس روایت کے حوالہ سے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تحریر فرماتے ہیں:۔

اس واقعہ سے جہاں ایک طرف یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بچے کے ہر فعل کو بلا امتیاز برداشت کرنا حلم کی تعریف میں داخل نہیں، وہاں حضرت صاحب کی بے پناہ دینی اور قومی حمیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ وہ بچہ جو آپ کے نہایت محنت سے لکھے ہوئے قیمتی مسودات کو جن پر خدا جانے کتنے گھنٹوں یا راتوں کی محنت آپ نے صرف فرمائی ہوگی، آن واحد میں تیلی دکھا کر خاکستر کر دیتا ہے، اس کا یہ فعل تو آپ برداشت فرما لیتے ہیں اور اس تکلیف کا کوئی خیال نہیں کرتے جو اس کے نتیجہ میں آپ کو دوبارہ اٹھانی پڑی لیکن ایک مسلمان سلطان جو قومی حمیت میں شہید ہوا اور جس کے ساتھ آپ کا ..... کے سوا کوئی اور رشتہ نہ تھا اس کے نام کو ایک بچہ کا لاعلمی کی بناء پر بھی اس رنگ میں لینا جس سے اس کی تحقیر ہوتی ہو آپ سے برداشت نہ ہو سکا۔

اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو حضرت صاحب پر انگریز کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگانے کی جسارت کرتے ہیں۔ قومی حمیت سے لبریز وہ دل جو سلطان فتح علی ٹیپو کی محض اس لئے انتہائی عزت کرتا تھا کہ انگریز کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی بجائے اس نے اپنی زندگی مردانہ وار نثار کر دی کیسے ممکن ہے کہ ایسے غیور انسان کے متعلق کسی غیر قوم کا ایجنٹ ہونے کا واہمہ تک بھی دل میں لایا جائے۔

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 78)

جدید ذرائع مواصلات نے فاصلے ختم کردیئے

تار، ٹیلکس، فیکس اور ای میل کی ایجادوں کا دلچسپ تذکرہ

قدیم زمانے میں انسان صرف اشاروں سے ایک دوسرے کو اپنا مطلب سمجھاتے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان نے الفاظ ایجاد کئے اور آپس میں بات چیت کرنے لگے لیکن یہ بات چیت اس حد تک محدود ہوتی کہ بات کرنے والا اور سننے والا دونوں آمنے سامنے ہوں اگر کوئی فاصلے پر ہوتا یا اس جگہ موجود نہ ہوتا اس کو کس طرح اپنا پیغام پہنچایا جائے یہ ایک ایسا مسئلہ تھا کہ جس کا انسان کے پاس کوئی حل نہ تھا۔ پھر اس مشکل کا حل اس طرح نکالا گیا کہ مختلف طریقوں سے دھوئیں کو اڑایا جاتا۔ اس طرح کچھ حد تک دور رہنے والے کو پیغام مل جاتا پھر ترقی ہوئی اور یونانیوں نے سورج کی شعاعوں کو آئینے کے ذریعے اس طرح استعمال کیا کہ جس سے پیغام رسانی نسبتاً آسان ہوئی۔ پھر ایک دور میں یہ کام پرندوں سے لیا گیا جس میں کبوتروں، بازوں اور ہدہدوں کے ذریعے پیغام رسانی کی گئی۔ امریکہ اور سپین کے درمیان سمندری لہروں کے ذریعہ بھی پیغام رسانی کی گئی۔ لوگ بوتل میں چٹھی ڈال کر اس کو کاک لگا کر لہروں کے حوالے کر دیتے اس طرح دوسری طرف ساحل والے اس کو وصول کر لیتے لیکن تمام طریقوں میں پیغام رسانی پوری طرح کامیاب نہ ہوتی اور لوگ اس سے فائدہ نہ اٹھا سکتے۔ پھر ایک ایسا دور آیا کہ جب ذرائع آمدورفت قائم ہوئے اور ان میں ترقی ہوئی تو پیغام رسانی نسبتاً آسان ہوگئی یعنی ڈاک کے نظام کے ذریعے لوگ دوردراز کے لوگوں کو اپنے پیغام پہنچانے لگے اور اس سے خوب فائدہ اٹھایا گیا اور آج بھی اٹھایا جارہا ہے لیکن اس میں مشکل یہ تھی کہ پیغام پہنچنے میں کئی کئی دن لگ جاتے یعنی انسان باوجود کافی ترقی کر لینے کے ابھی تک خط یا پیغام پہنچانے کی مدت کو کم نہ کرسکا۔ آخر اٹھارہویں صدی یہ خوشخبری لائی کہ انسان فوری طور پر اپنا پیغام ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچا سکتا ہے۔ اس دور سے لے کر آج تک پیغام رسانی کے سلسلے میں خوب خوب ترقی کی۔ دھوئیں کے ذریعہ پیغامات کا یہ سلسلہ شروع ہوا اور ہوتے ہوتے ''تار برقی''، یعنی Telegram، ٹیلکس، ٹیلی فون، فیکس، انٹرنیٹ اور ای میل Super Highway Information تک پہنچا۔ آیئے آج ان میں سے کچھ ایجادات کا جائزہ لیں کہ یہ کب ہوئیں اور کس طرح ہمارے لئے فائدے کا باعث بنیں۔

تار برقی

سکاٹ لینڈ کے سائنسدان چالیس ماریس نے ایک سادہ سی مشین ٹیلی گراف کو خبریں بھیجنے کے لئے استعمال کیا مگر پوری طرح پذیرائی حاصل نہ ہوسکی۔ اسی طرح انگلستان کے سائنسدان سر فرانس رونلڈ نے اس پر کام کیا کافی کامیابی حاصل کی۔ 1838ء میں سر ولیم کک اور سر چارلس ہوسٹن نے ''تار برقی'' یا ٹیلی گرام کا طریق ایجاد کیا۔

ولیم کک اور چارلس ہوسٹن دونوں سائنس سے گہرا شغف رکھتے تھے۔ ولیم کک نے ایک تجربے کے دوران بجلی کی رو سے رکنے اور پھر چلنے میں ایک قسم کی تھرتھراہٹ محسوس کی اور اس کا اظہار اس نے چارلس ہوسٹن سے کیا ان کا خیال تھا کہ اس طرح ایک پیغام دوسرے مقام تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ آخر انہوں نے ریلوے ٹریک کے ساتھ کھمبے گاڑ کر ایک سٹیشن سے دوسرے سٹیشن تک پیغام پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ ان دونوں کے اس کامیاب تجربے کے زمانے میں ہی دوسرے ممالک کے سائنسدان بھی اس پر کامیاب تجربے کر رہے تھے امریکہ کے سائنسدان مورس بھی ان میں سے ایک تھے جنہوں نے قریباً اسی دور میں اس پر کامیاب تجربہ کیا۔

ابتداء میں پانچ حرفوں A,B,C,D,E کی مدد سے تار بھیجنے کا ایک سادہ طریقہ دریافت کیا گیا ایک بوتل کے نچلے حصہ میں کاک لگا کر اس میں تیزاب ملا پانی ڈالا جاتا تھا کاک میں پانچ موٹے موٹے تار گزارے جاتے تھے۔ جن کے سروں پر یہ حرف A,B,C,D,E کندہ ہوتے تھے۔ ان موٹے تاروں سے پتلے تار ملا کر ان کو بجلی سے ملایا جاتا تھا۔ جس حرف کو ظاہر کرنا ہوتا تھا اس کو منفی سرے سے اور دوسرے کو مثبت سرے سے ملانے سے پہلے سرے پر ہائیڈروجن گیس پیدا ہونے لگتی تھی اور اس سے اشارہ پہنچ جاتا تھا مگر ابھی تک یہ اشارے پوری طرح واضح نہ تھے اور نہ ہی مکمل تھے۔

گگلی ایلمو مارکونی Guglielmo Marconi جس کو بابائے ٹیلی گراف کہا جاتا ہے۔ 1876ء کو اٹلی میں پیدا ہوا۔ اس نے 1901ء میں 27 سال کی عمر میں سب سے پہلے یورپ سے امریکہ پیغامات بھیجنے کا کامیاب تجربہ کیا جبکہ درمیان میں تار کا کوئی بھی واسطہ موجود نہ تھا۔ یہ پیغامات لاسلکی پیغامات کہلاتے تھے۔

مارکونی نے ایک مرکز کارنوال (انگلستان) میں بنایا اور دوسرا سینٹ جان (نیوفونڈ لینڈ امریکہ) میں۔ کارنوال سے بجلی کے ذریعے جو اشارے بھیجے گئے وہ سینٹ جان میں پہنچ گئے حالانکہ بیچ میں تار کا کوئی سلسلہ موجود نہ تھا۔ تین ہزار میل چوڑا سمندر بھی ان میں رکاوٹ نہ ڈال سکا۔ اس سے واضح ہوگیا کہ کرہ ارض کی کرویت بجلی کی لہروں کو روک نہیں سکتی۔ چنانچہ تار کے بغیر دنیا کے ہر حصے میں پیغام رسانی کا سلسلہ جاری کر دینا ایک مثبت حقیقت بن گیا۔ مارکونی دولت مند والدین کا بیٹا تھا اس کی تعلیم زیادہ تر گھر پر ہوئی۔ علم برقیات سے اس کو خاص شغف تھا۔ جب ہائنرش ہرٹز Heinrich Hertz نے بجلی اور مقناطیس کی لہریں ایجاد کیں تو مارکونی نے اس سے غیر معمولی استفادہ کیا اور ایک ایسی مشین ایجاد کر لی جس کے ذریعہ بغیر تار کے دو میل کے فاصلے پر پیغامات بھیجے جاسکتے تھے مگر اس کے اہل وطن نے اس ایجاد کی کوئی قدر نہ کی۔ لہٰذا وہ انگلستان چلا گیا جہاں اسے قدردان انجینئروں کے مل جانے کی امید تھی۔ وہاں اسے صرف روپیہ ہی نہ ملا، سائنسدانوں کی تائید وحمایت بھی حاصل ہوگئی اور اپنی ایجاد کو زیادہ سے زیادہ ترقی دینے کا موقع مل گیا۔ انگلستان میں قیام کے دوران مارکونی نے برقی خبررسانی کے اس منصوبے کو خوب خوب ترقی دی جو آنے والی انسانیت کے لئے ترقی کا بہت بڑا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

1909ء میں اسے بے تار ٹیلیگرافی پر طبیعات کا نوبیل انعام دیا گیا۔ اٹلی کی حکومت کو جب اس کی کامیابی کا علم ہوا تو اس نے مارکونی کو وطن واپس بلا کر اس سے ایک لاسلکی سٹیشن قائم کرایا۔ پہلی جنگ عظیم میں اٹلی کی حکومت نے 12 میل کے اندر واقع اپنے بحری جہازوں کو اسی سٹیشن کی مدد سے پیغامات بھجوائے۔ مارکونی کو اٹلی کی حکومت نے پارلیمنٹ کا رکن بھی بنایا۔

مارکونی نے جب یہ ایجاد کی تو اس وقت اس کی عمر 27 سال تھی اور جب یہ ایجاد ہوچکی تو مارکونی کتنے گھنٹے اس ڈر سے خاموش رہا کہ لوگ کس طرح اس کی بات کا یقین کریں گے۔ اس نے اپنی یہ ایجاد برطانوی حکومت کو پچاس ہزار پونڈ میں فروخت کی تھی۔ ایک حادثے کے نتیجے میں مارکونی کی دائیں آنکھ ہمیشہ کے لئے خراب ہوگئی تھی۔ 1973ء میں یہ عظیم موجد انتقال کر گیا۔

ٹیلکس

ٹیلی گراف اور ٹیلی فون وغیرہ کی ایجاد کے بعد لکھے ہوئے پیغام بھیجنے کا طریق ایجاد ہوا جسے ہم ٹیلکس مشین کہتے ہیں۔ یہ انیسویں صدی کے اوائل میں ایجاد ہوئی اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں ترقی ہوتی چلی گئی۔ یہ مشین بنیادی طور پر ایک ٹائپ رائٹر ہے جس کو تاروں کے ذریعے ٹیلی فون سے ملایا گیا تھا اور اصل میں اس کو ٹیلی ٹائپ رائٹر (Tele Typewriter) ہی کا نام دیا گیا تھا اس کے ذریعے یہ ممکن ہوا کہ کسی ایک جگہ سے پیغام ٹائپ کر کے کسی دوسری جگہ پہنچایا جاسکے۔ یہ طریقہ نسبتاً مہنگا تو ضرور تھا لیکن اس میں کئی خصوصیات تھیں جن کی وجہ سے اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔

یعنی اول تو یہ قابل بھروسہ تھا۔ دوم اس کی رفتار زیادہ تھی اور سوم اس کا استعمال آسان تھا۔ لیکن اس کے بعد 1950ء کا سال آیا اور انسان نے ایک قدم اور آگے رکھا یعنی فیکس کی ایجاد سامنے آئی۔

فیکس

ایک مقام سے دوسرے مقام پر تصاویر پہنچانے کے طریق کو Facsimile کہتے ہیں جس کو مختصر کر کے فیکس کرنا کہا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام Tele Photo Copier بھی ہے۔ اس طریق میں تصویر کو مشین میں موجود رولر کے اوپر رکھا جاتا ہے اور رولر برقی توانائی کے ذریعے حرکت کرتا ہے اور ساتھ ہی روشنی کی تیز شعاع پوری کی پوری تصویر کو سکین کرتی ہے۔ یہ شعاع تصویر سے منعکس ہو کر فوٹو الیکٹرک سیل پر پڑتی ہے۔ الیکٹرک سیل پر پڑنے کے بعد یہ روشنی دوسرے مقام پر ٹیلیفون کی تار ریڈیائی کے ذریعے منتقل ہوتی ہے۔ دوسرے مقام پر بالکل پہلے والے رولر کی طرح ایک اور رولر موجود ہوتا ہے جو کہ برقی توانائی کے ذریعے اسی رفتار پر حرکت کرتا ہے جس رفتار پر پہلا رولر حرکت کرتا ہے۔ اس رولر پر ایک ایسا کاغذ لپٹا ہوتا ہے جو کہ روشنی سے پیدا ہونے والی شعاعوں کا عکس اپنے اوپر لے سکتا ہے۔ جب پہلے مقام سے تصویری پیغام روشنی کے ذریعے دوسرے مقام پر منتقل ہوتا ہے تو رولر پر موجود کاغذ اس روشنی سے ویسی ہی تصویر اپنے اوپر اتار لیتا ہے اس طرح آواز اور زبانی پیغام کے علاوہ جیسی تحریر، نقشہ یا تصویر انسان ایک مقام سے دوسرے دوردراز مقام پر منتقل کرنا چاہتا ہے فیکس کے ذریعے ممکن ہو جاتا ہے۔ اس طریق کو خاص طور پر تصاویر کو دوردراز منتقل کرنے کے لئے ایجاد کیا گیا تھا۔ لیکن موجودہ دور میں بڑی بڑی دستاویزات کو اس طریق سے منتقل کیا جاتا ہے۔ فیکس کے طریق کو 1838ء میں فرانسس رونلڈ اور الیگزینڈر ربین کی ''برقی تار'' کی بنیادوں پر ہی آگے بڑھایا گیا۔

فیکس کا عمل قابل قدر حد تک آسان ہے۔ اس میں صرف آپ کو فیکس نمبر ڈائل کرنا ہوتا ہے اور تصویر یا ڈاکومنٹ کو مشین میں ڈال دینا ہوتا ہے۔ یہ عمل تو خاصا آسان ہے مگر جیسا کہ پہلے بیان ہوا کہ رولر کی حرکت اور شعاعوں کا منعکس ہونے کا عمل ڈاکومنٹ کو دوسرے مقام پر پہنچاتا ہے۔ یہ عمل دراصل ڈاکومنٹ کو کروڑوں چھوٹے چھوٹے بلیک اینڈ وائٹ ڈوٹس (Dots) میں توڑ دیتی ہے۔ معلومات کو فون لائن کے ذریعہ منزل مقصود پر پہنچا دیتی ہے۔ فیکس مشین کی ایجاد کے بعد انسان نے ترقی کی طرف ایک اور قدم رکھا اور وہ 1960ء کی دہائی میں ای میل کی ایجاد تھا۔

ای میل

شروع میں اس کو Computer Based Messaging System یعنی CBMS کا نام دیا گیا۔ 1974ء میں ویسٹرن یونین نے پہلی مرتبہ Electronic Mail کا ٹریڈ مارک رجسٹرڈ کروایا۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مخالفین کی ایذا رسانی

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

میں ان لوگوں میں سے ہوں جو نہایت ٹھنڈے دل کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے کانوں سے مخالفین کی گالیاں سنیں اور اپنے سامنے بیٹھا کر سنیں مگر باوجود اس کے تہذیب اور متانت کے ساتھ ایسے لوگوں سے باتیں کرتا رہا۔ میں نے پتھر بھی کھائے اس وقت بھی جب حضرت مسیح موعودؑ پر امرتسر میں پتھر پھینکے گئے اس وقت میں بچہ تھا مگر اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے مجھے حصہ دے دیا۔ لوگ بڑی کثرت سے اس گاڑی پر پتھر مار رہے تھے جس میں حضرت مسیح موعودؑ بیٹھے تھے۔ میری اس وقت چودہ پندرہ سال کی عمر ہوگی گاڑی کی ایک کھڑکی کھلی تھی میں نے وہ کھڑکی بند کرنے کی کوشش کی لیکن لوگ اس زور سے پتھر مار رہے تھے کہ کھڑکی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور پتھر میرے ہاتھ پر لگے۔ پھر جب سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعودؑ پر پتھر پھینکے گئے اس وقت بھی مجھے لگے۔ پھر جب تھوڑا عرصہ ہوا میں سیالکوٹ گیا تو باوجود اس کے کہ جماعت کے لوگوں نے میرے ارد گرد حلقہ بنالیا تھا مجھے چار پتھر لگے۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 508)

(بقیہ صفحہ 5)

کمیونیکیشن کی دنیا میں آج فیکس اور ٹیلیفون اپنی حیثیت مستحکم رکھے ہوئے ہیں جبکہ ٹیلی گراف اور ٹیلیکس ماضی کی باتیں ہوچکی ہیں لیکن اس میڈیا میں آج سب سے زیادہ سبقت ای میل کو حاصل ہے۔ یہ الیکٹرانک میڈیا کا مخفف ہے۔ اس کے استعمال میں بہت سے فوائد ہیں۔ ٹیلیفون میں یہ خوبی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ فوراً بات کرسکتے ہیں جبکہ فیکس کے ذریعے لکھ کر بھیج سکتے ہیں۔ ای میل میں آپ دونوں کام کرسکتے ہیں۔ اس میں صرف پیغام کمپیوٹر پر ٹائپ کریں اور بھیج دیں۔ پھر اس کے ذریعے آپ "ڈیٹا" کا تبادلہ کرسکتے ہیں۔ تصاویر، متحرک تصاویر، موسیقی اور آواز غرضیکہ ہر اس چیز کا تبادلہ کرسکتے ہیں جو کمپیوٹر میں محفوظ ہوسکتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں بہت سی یونیورسٹیاں اپنے طلباء کے لئے مفت ای میل اکاؤنٹ فراہم کرتی ہیں اور اس طرح لوگ کالجوں میں اپنے بچوں کے ساتھ لمبے چوڑے فون بل دیئے بغیر دنیا کے دور دراز علاقوں میں بات چیت کرسکتے ہیں۔

پھر اس طریق سے آپ دنیا کے کسی بھی ملک میں نہایت ہی سستے طریق پر اپنے عزیزوں اور دوستوں سے Chatting کرسکتے ہیں۔ Chatting سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر پر جو کچھ لکھتے چلے جائیں گے دوسری طرف آپ کے موجود دوست اپنے کمپیوٹر کی سکرین پر پڑھتے چلے جائیں گے اور پھر اسی طرح وہ آپ کو جواب دے سکیں گے۔ اتنے فوائد حاصل کرنے کے لئے آپ کو صرف ایک کمپیوٹر، ٹیلیفون کنکشن اور ای میل کنکشن کی ضرورت ہے اور آپ دنیا کے جدید ترین اور تیز ترین کمیونیکیشن سے مستفید ہوسکیں گے۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر

امریکہ کے بعض اخبارات کی خبریں اور مضامین

(انگریزی سے ترجمہ وتلخیص فخر الحق شمس صاحب)

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی بے پناہ عنایات سے جماعت احمدیہ نے نہایت کامیابی سے اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر سجدہ ریز ہوتے ہوئے خلافت سلسلہ کے 100 سال پورے کئے۔ اس اہم تاریخی موقع پر دنیا کے متعدد اخبارات نے خبریں، آرٹیکلز، کالم اور بہت سی رپورٹس شائع کی ہیں۔ امریکہ کے اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں اور آرٹیکلز کا خلاصہ پیش ہے۔ یہ تراشے مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ نے بھجوائے ہیں۔

اِن لینڈ ویلی ڈیلی بلیٹن

(Daily Bulletin)

امریکہ کے اس اہم روزنامہ نے 24 مئی 2008ء کی اشاعت میں مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ کا مضمون بعنوان ایک دینی گروپ کے سو سال، نمایاں جگہ پر شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے جماعت کا تعارف کراتے ہوئے خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر روشنی ڈالی ہے۔ خلافت کا تعارف کرایا ہے اور بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعودؑ کی الوصیت میں مندرج خلافت کے بارے میں پیشگوئی سے آگاہ کیا ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ گھانا کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک خطاب میں سے ایک ارشاد کا حوالہ دیا ہے، جس میں حضور انور فرماتے ہیں، ہم خلافت احمدیہ جوبلی کی تقریبات منعقد کرنے کا اصل مقصد اسی وقت حاصل کریں گے جب خدا تعالیٰ سے شکرانے کے طور پر یہ عہد کریں کہ ہم پنجوقتہ نمازوں کی ہمیشہ حفاظت کرتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کے شکر ادا کرنے کے اس طریق سے اللہ تعالیٰ کے مزید فضل ہم پر نازل ہوں گے۔

اسی اخبار کی 25 مئی 2008 کی اشاعت میں 'سو سال۔ ایک اہم سنگ میل' کے عنوان سے اداریہ شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ہم جماعت احمدیہ کو خلافت سلسلہ کے سو سال پورے ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ امریکہ کا تعارف کراتے ہوئے اخبار لکھتا ہے کہ جماعت احمدیہ امریکہ 1921ء میں قائم ہوئی۔ دین حق کی ترقی کرتی ہوئی یہ شاخ کسی بھی قسم کی ہونے والی دہشت گردی کا انکار اور مذمت کرتی ہے۔ احمدی امن، محبت، رواداری اور برداشت کا پیغام دنیا میں پھیلاتے ہیں۔

انڈیا پوسٹ کیلیفورنیا

(India Post)

روزنامہ انڈیا پوسٹ کیلیفورنیا نے 23 مئی 2008ء کی اشاعت میں مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ کا مضمون بعنوان احمدی اور خلافت احمدیہ جوبلی کی تقریب شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں جماعت احمدیہ کا تعارف اور خلافت سلسلہ کے مقاصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مضمون کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں۔

اسی اخبار نے 16 اور 23 مئی 2008ء کی اشاعتوں میں خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی تقریبات کے عنوان سے اپنی ٹاپ سٹوریز میں جماعت احمدیہ کے تفصیلی تعارف شائع کئے ہیں۔ 16 مئی کے اخبار میں حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر شائع کی گئی ہیں جبکہ 23 مئی کی اشاعت میں حضرت مسیح موعودؑ اور پانچوں خلفاء سلسلہ کی تصاویر شامل ہیں اور ساتھ جوبلی کا لوگو (Logo) بھی ہے۔ ان آرٹیکلز میں جماعت کے تعارف کے ساتھ ساتھ امن اور محبت کے پیغام کو نمایاں کیا ہے۔

ڈیلی پریس کیلیفورنیا

(Daily Press)

اس اخبار نے 23 مئی 2008ء کی اشاعت میں خلافت احمدیہ کی جوبلی تقریبات کے عنوان سے جماعت کی طرف سے ایک تفصیلی مضمون شائع کیا ہے جس میں تصاویر کے ساتھ جماعت کا تعارف اور امن کے پیغام کو واضح کیا گیا ہے۔

الاخبار المہجریۃ

عربی زبان میں شائع ہونے والے اس اخبار میں جماعت کا تعارف حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

چینو ہلز چیمپیئن

(Chino Hills Champion)

اس ہفت روزہ نے اپنی مختلف اشاعتوں میں خلافت جوبلی تقریبات کی خبریں اور مضامین شائع کئے ہیں۔ 10 تا 24 مئی 2008ء میں بیت الحمید چینو میں منعقد ہونے والی تقریب کا اعلان شائع کرکے اس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ اس کے علاوہ باتصویر جماعت کا تفصیلی تعارف بھی شائع کیا ہے۔ اپنے اخبار کے کنٹری پیج میں ایڈیٹر نے چینو ویلی میں جماعت کا تعارف بڑے احسن انداز میں کرایا ہے۔

ویکلی نیوز

(Weekly News)

24 مئی 2008ء کے اخبار میں بیت الحمید چینو ہلز میں ہونے والی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں تقریبات میں شرکت کی دعوت دی ہے۔

نیوز ایشیا (News Asia)

نیوز ایشیا نے 14 اور 21 مئی 2008ء کے اخبار میں جماعت کا تفصیلی تعارف اور امن و آشتی کے پیغام کو حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ 21 مئی کے شمارے میں کمیونٹی نیوز کے تحت بیت الحمید میں ہونے والی صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریب کا تعارف اور شرکت کی دعوت دی ہے۔ اسی اخبار نے 16 اور 21 مئی کو جماعت کا تعارف بھی شائع کیا ہے۔

انڈیا ویسٹ (India West)

اس ہفت روزہ اخبار نے 21 مئی 2008ء کی اشاعت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بھارت کے بعض مقتدر شخصیات سے ملاقات کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جن میں جناب اویناتھ راکھنہ ممبر آف پارلیمنٹ ہوشیار پور بھارت بھی شامل تھے۔ اسی اخبار نے 23 مئی کی اشاعت میں حضرت مسیح موعودؑ اور پانچوں خلفاء کی تصاویر کے ساتھ خوبصورت انداز میں جماعت کا تعارف شائع کیا ہے۔

پاکستان ایکسپریس

(Pakistan Express)

اس ہفت روزہ اخبار نے اردو میں مکمل صفحہ کا جماعتی تعارف مورخہ 23 مئی 2008ء کی اخبار میں شائع کیا ہے۔ جس میں حضور انور کو دورہ امریکہ کے موقع پر خوش آمدید کہا گیا اور لکھا ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر ایک مذہبی جماعت ہے جو ساری دنیا میں امن، دوستی اور انسانی بھائی چارے کے لئے مصروف اور مشہور ہے۔ یہ جماعت دنیا کے پانچوں براعظموں کے 190 (اب 193) ممالک میں قائم ہے ساتھ ہی اس اخبار نے ہیومینٹی فرسٹ کا تعارف بھی کرایا ہے۔ صفحہ کے اوپر حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر آویزاں کی گئی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86775 میں شگفتہ احمد

زوجہ فتح احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/320000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فتح احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد انور واہلہ

مسل نمبر 86776 میں رضیہ مبشر

زوجہ مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 18725۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 86777 میں مظہر احمد باجوہ

ولد مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع پناہ کھرل لیہ مالیتی -/420000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد باجوہ ولد مبشر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خیام احمد وصیت نمبر 43567

مسل نمبر 86778 میں فریحہ مومن

بنت عبدالمومن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 10 ماشہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ مومن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 86779 میں ناصرہ منظور

زوجہ بشیر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 86780 میں ملک لطیف احمد خاں

ولد ملک صدیق احمد خاں قوم ککے زئی پیشہ...... عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک لطیف احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 86781 میں رضیہ محمود

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد امجد وصیت نمبر 34535 گواہ شد نمبر 2 انس محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 86782 میں آصفہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم راجپوت سلہریا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/356 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36925 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 86783 میں روحینہ انعم

بنت ذوالفقار احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روحینہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36925۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 86784 میں آفتاب محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 86785 میں ناصر احمد

ولد شوکت علی قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد محمد امین باجوہ

مسل نمبر 86786 میں رشیدہ بیگم

زوجہ شوکت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 86787 میں زاہدہ پروین

زوجہ آصف عمران قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی کمہاراں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33500 روپے (2) زیور چاندی 5 تولہ مالیتی -/2110 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 86788 میں ارشاد بیگم

بیوہ چوہدری ریاض احمد وڑائچ قوم ونگ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے دس تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور -/210000 روپے (2) ترکہ والدہ زرعی اراضی واقع کنگ چنن 8/1 ایکڑ رقبہ مالیتی -/3200000 روپے (3) ترکہ خاوند زرعی اراضی 7 کنال کا 1/8 حصہ -/164060 روپے (4) ترکہ خاوند 15 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم جنوبی کا 1/8 حصہ -/250000 روپے (5) ترکہ خاوند 2 کنال رہائشی جگہ واقع شادیوال کا 1/8 حصہ -/18180 روپے (6) 10 مرلہ پلاٹ نصیر آباد ربوہ -/1000000 روپے (7) ترکہ خاوند 3 دوکانیں واقع کنگ چنن کا 1/8 حصہ (8) زرعی اراضی 18/1 ایکڑ (جس

پر قبضہ میرا نہیں ہے) واقع منکیرہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 42000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 86789 میں منزہ مقصود

بنت راجہ مقصود احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 63764

مسل نمبر 86790 میں زاہدہ ماہم داؤد

بنت داؤد احمد ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ ماہم داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ابراہیم احمد مبرور وصیت نمبر 34592

مسل نمبر 86791 میں عطیۃ الحئی بصیر

زوجہ راجہ بصیر احمد ابصار قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے (2) طلائی زیور 320-170 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الحئی بصیر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ بصیر احمد ابصار خاوند موصیہ وصیت نمبر 50848 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ خان والد موصیہ وصیت نمبر 55950

مسل نمبر 86792 میں شگفتہ سحر

بنت خالد محمود قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری /ٹیوشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86793 میں منورہ غفور

بنت عبدالغفور قوم بھگت جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86794 میں مبشرہ غفور

بنت عبدالغفور قوم بھگت جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86795 میں مدثرہ غفور

بنت عبدالغفور قوم بھگت جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثرہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86796 میں بشریٰ سلیم

زوجہ رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 80000/- روپے جس میں سے 72000/- روپے بصورت زیور ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 36988۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فہیم احمد وصیت نمبر 45561

مسل نمبر 86797 میں نادیہ خالق

بنت عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ خالق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجیب شاہد وصیت نمبر 23110۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 86798 میں بشریٰ صادقہ

بنت عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صادقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجیب شاہد وصیت نمبر 23110۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد

مسل نمبر 86799 میں منصورہ کوثر

زوجہ ملک جاوید احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم 100000/- روپے (2) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی 8000/- روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 86800 میں ملک جاوید احمد

ولد ملک میراں بخش قوم اعوان پیشہ دکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ سوا چار مرلے واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی 200000/- روپے (2) نقد رقم 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 86801 میں طاہرہ صدیقہ

زوجہ مظفر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 78 گرام مالیتی 145860/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4380/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 اللہ بخش ولد ملک احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد محمد عظیم

مسل نمبر 86802 میں سعدیہ پروین

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید تصور ولد میاں محمد دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 86803 میں مریم بیگم

زوجہ محمد اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی

-/23000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اقبال ولد نور محمد۔ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 86804 میں خالد رشید

ولد رشیداللہ قوم سید پیشہ حکمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد رشید۔ گواہ شدنمبر 1 تصور اقبال ولد عبدالغفور۔ گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ورک ولد عبدالغفور

مسل نمبر 86805 میں بلقیس اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 174 کنال 11 مرلے مالیتی -/2744500 روپے (2) از والدین ملنے والی رقم -/225000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 اسد احمد محمود مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال مجوکہ ولد عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 86806 میں محمد اقبال مجوکہ

ولد ملک عمر حیات مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 131 کنال 14 مرلے مالیتی اندازاً -/1192750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7505 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 1 اسد احمد محمود مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 2 تصور اقبال ولد عبدالغفور

مسل نمبر 86807 میں میمونہ اقبال مجوکہ

بنت محمد اقبال مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 اسد احمد مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال مجوکہ ولد عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 86808 میں قرۃ العین

بنت محمد اقبال مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شدنمبر 1 اسد احمد محمود مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال مجوکہ ولد عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 86809 میں داؤد عثمان مجوکہ

ولد محمد اقبال مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ داؤد احمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 1 اسد احمد مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال مجوکہ ولد عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 86810 میں رضوان احمد

ولد سید رسول قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 سرور احمد انور ولد انور حسین چانڈیو۔ گواہ شدنمبر 2 صداقت محمود ولد محمد شعیب

مسل نمبر 86811 میں طارق عثمان جاوید

ولد محمد خان (مرحوم) قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/75000 روپے (2) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع جھر کل اور رکھ نور پور (اس زمین کا کیس چل رہا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق عثمان جاوید۔ گواہ شدنمبر 1 مصور احمد رند ولد عبدالرشید۔ گواہ شدنمبر 2 مطیع اللہ جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 86812 میں امیر خاتون

زوجہ ذوالفقار احمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے (2) چار کنال بارانی اراضی (قسطوں میں ادائیگی کر رہی ہوں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امیر خاتون۔ گواہ شدنمبر 1 ملک عبداللہ ولد پہلوان۔ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد رند ولد عبدالرشید

مسل نمبر 86813 میں ذوالفقار احمد

ولد مہر خان قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گیارہ ایکڑ اراضی واقع روڑہ مالیتی اندازاً -/560000 روپے (2) 5/1 ایکڑ اراضی بارانی واقع شیر گڑھ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) مکان مالیتی اندازاً -/105000 روپے (4) 23 مرلہ زمین موضع لال حسین مالیتی -/8000 روپے (5) مویشی اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد نصراللہ جوئیہ ولد جہانگیر جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ملک عبداللہ ولد پہلوان

مسل نمبر 86814 میں محمد شاہ جہان جوئیہ

ولد جہانگیر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12/1 ایکڑ بارانی اراضی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہ جہان جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد رند ولد عبدالرشید رند

مسل نمبر 86815 میں انار بی بی

زوجہ ملک عبیداللہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1990ء ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/65000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انار بی بی۔ گواہ شدنمبر 1 محمد شاہ جہان جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد رند ولد عبدالرشید رند

مسل نمبر 86816 میں ملک عبیداللہ جوئیہ

ولد پہلوان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت 1974ء ساکن جوئیہ کوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت امداد از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبیداللہ۔ گواہ شدنمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔ گواہ شدنمبر 2 محمد شاہ جہان جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 86817 میں عابدہ قدوس

زوجہ اشفاق احمد قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام بہلول پور ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11

تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ قدوس۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم مقصود ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ممتاز احمد ولد ملک فضل الٰہی

مسل نمبر 86818 میں نعیم احمد مجوکہ

ولد ملک نذر محمد مجوکہ (مرحوم) قوم مجوکہ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 88 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مجوکہ ولد مطاع محمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 نادر محمد مجوکہ ولد میاں احمد مجوکہ

مسل نمبر 86819 میں محسن حیات

ولد محمد شیر قوم مجوکہ پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام الدین کالونی چک نمبر 51/12 ایم۔ بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سمیع اللہ ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد انور حسین

مسل نمبر 86820 میں سمیع اللہ

ولد ناصر احمد قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام دین کالونی 51/12 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ ولد حافظ عبد المنان۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد انور حسین

مسل نمبر 86821 میں اویس ناصر مجوکہ

ولد ناصر احمد طاہر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام دین کالونی 51/12 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس ناصر مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ ولد حافظ عبد الخالق۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ مجوکہ ولد ناصر احمد

مسل نمبر 86822 میں رشید احمد ریحان

ولد رحمت اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/DB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/175000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی جگہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) بیل 1 عدد مالیتی اندازاً -/18000 روپے (4) مشترکہ پلاٹ 9 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 86823 میں حناء کوکب خان

بنت ظفر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء کوکب خان۔ گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 86824 میں فوزیہ

بنت رانا پھول دین قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور طاہر ولد چوہدری مہر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 86825 میں آمنہ رزاق

بنت محمد عبد الرزاق قوم مغل پیشہ طالبہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحلیم احمد ولد عبد القادر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مرزا اسلم بیگ ولد مرزا انور بیگ

مسل نمبر 86826 میں ارشاد بیگم

زوجہ محمد سلیم قوم جٹ تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 86827 میں محمد سلیم

ولد ہدایت علی قوم جٹ تھہیم پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 86828 میں شاہد سلیم

ولد محمد سلیم قوم جٹ تھہیم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 86829 میں حنیفہ بیگم

بیوہ محمد بوٹا (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) نقد رقم -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 86830 میں جاوید اقبال

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ...... عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 86831 میں نصرت مبارکہ

زوجہ شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ کھاتہ ساڑھے تین مرلے مالیتی -/1700000 روپے (2) طلائی زیور 65 گرام مالیتی -/108845 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد ولد شیخ عبد الرحیم گواہ شد نمبر 2 مرزا عبد الرشید ولد مرزا عبد اللہ

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم نصیر الدین انجم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28 جولائی 2008ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''فوزان نصیر'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری شمس الدین صاحب گوٹھ چوہدری شاہ دین سندھ کا پوتا اور مکرم نصیر احمد شاد صاحب کرونڈی سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور لمبی اور صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم وحید عمر ملک صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ھبہ عمر ملک صاحبہ اسلام آباد نے امسال اولیول میں 8 As حاصل کر کے مجموعی طور پر 96% نمبر حاصل کئے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظہور احمد صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر مکرم حکیم عطاء الرحمٰن صاحب درانی کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ابن مکرم فضل الرحمٰن صاحب درانی درویش قادیان دارالیمن غربی ربوہ مورخہ 28 جون 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 30/ جون 2008ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سلیم الدین صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی نے دعا کروائی۔ آپ جنوری 1937ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ نیک 'رحمدل، حلیم، مہمان نواز' دوست نواز پابند صوم وصلوٰۃ اور بچوں سے بہت پیار کرنے والے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلی عقیدت رکھتے تھے۔ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے ایک لمبا عرصہ سیکرٹری مال کی حیثیت سے اور کچھ عرصہ بطور صدر محلّہ بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ ظاہراً اور خفیہ بہت سے طالب علموں اور مستحقین کی مدد کیا کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

19 ستمبر 1949ء۔ ربوہ میں حضرت مصلح موعود کی بغرض رہائش آمد

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

20 ستمبر 1948ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے نئے مرکز سلسلہ ربوہ کا افتتاح ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔ آپ لاہور سے ربوہ اسی روز تشریف لائے اور افتتاحی تقریب کے بعد اسی دن واپس لاہور تشریف لے گئے۔ افتتاح کے بعد ربوہ میں بڑی تیزی کے ساتھ آبادکاری کا عمل شروع ہوا۔ جماعتی عارضی دفاتر کی تعمیر، رہائشی مکانات کی تعمیر اور دیگر سہولیات کا سلسلہ شروع ہوا۔

1948ء کا جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہوا اور یہ 15 تا 17/ اپریل 1949ء کو سرزمین ربوہ میں منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی لاہور سے شرکت کے لئے تشریف لائے اور اپنی معرکۃ الآراء تقاریر سے احباب جماعت کو مستفیض فرمایا۔ جلسہ سالانہ سے قبل مارچ 1949ء میں ربوہ ریلوے سٹیشن کی منظوری ہو گئی اور یکم اپریل سے یہاں ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہوگئی تھی۔ اپریل 1949ء میں لاہور سے نصرت گرلز سکول ربوہ میں منتقل ہوا یہ ربوہ میں قائم ہونے والا پہلا تعلیمی ادارہ تھا۔ ڈاکخانہ کا قیام 14 ستمبر 1949ء کو ہوا۔

حضور کی آمد سے قبل ربوہ میں نظام جماعت جاری ہو چکا تھا اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب امیر مقامی ربوہ تھے۔ مئی 1949ء میں ربوہ کو نوٹیفائیڈ ایریا قرار دے دیا اور لوکل باڈی کے لئے کمیٹی عمل میں آگئی جس کے صدر ڈپٹی کمشنر جھنگ اور آنریری سیکرٹری محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تھے۔ حضور کی آمد سے قبل ربوہ میں کچا بازار قائم ہو گیا جو موجودہ دارالرحمت وسطی و شرقی کے درمیان تعمیر ہوا۔ 20 ستمبر 1949ء کو حضور نے اس بازار کا معائنہ کیا جہاں 28 دکانیں بن چکی تھیں۔

''دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ'' 19 ستمبر 1949ء بروز سوموار (دوشنبہ) حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی مستقل رہائش اختیار کرنے کے لئے نئے تعمیر ہونے والے مرکز احمدیت ربوہ میں تشریف لائے۔

حضور کا قافلہ رتن باغ لاہور سے صبح دس بجکر پچاس منٹ پر مستقل سکونت کے لئے ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔ حضور کی موٹر میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم (حضرت اماں جان) اور حضرت ام ناصر بھی سوار تھیں۔ دوسری کاروں میں خاندان حضرت اقدس کی خواتین مبارکہ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور دوسرے بزرگان سوار تھے۔

حضور نے روانگی سے قبل اہل قافلہ کو ہدایت فرمائی تھی کہ سب لوگ لاہور سے روانگی اور ربوہ آمد کے وقت رب ادخلنی مدخل صدق...... والی دعا کا ورد کرتے رہیں۔ ربوہ پہنچتے وقت تک کل سات موٹریں قافلہ میں شامل ہوئیں جو لاہور سے روانہ ہوئیں۔

دریائے چناب کا پل گزرنے کے بعد جس کے آگے ربوہ کی زمین کا آغاز ہوتا ہے حضور اپنی موٹر سے اتر آئے۔ حضور نے یہاں قبلہ رخ ہو کر مسنون دعائیں کیں اور احباب نے ساتھ ساتھ دہرائیں۔

حضور کی موٹر جب ربوہ کی بستی میں پہنچی تو اس وقت ربوہ اور گردونواح کے سینکڑوں لوگ ایک شامیانہ کے نیچے حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے یہ تقریباً ڈیڑھ بجے دوپہر کا وقت تھا۔ حضور گاڑی سے اترے تو حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ، حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری اور ناظران، وکلاء نے حضور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور کو شامیانہ کی طرف لے گئے۔

ربوہ پہنچ کر سب سے پہلے حضور نے نماز ظہر ادا فرمائی اور اس کے بعد مختصر خطاب فرمایا۔ اس کے بعد حضور اپنی عارضی اور کچی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے جو کہ ریلوے سٹیشن کے قریب تعمیر کی گئی تھی۔ آج اس رہائش گاہ کی یادگار چوک یادگار حضرت اماں جان موجود ہے۔ جہاں حضرت اماں جان کی وفات ہوئی تھی اور وہ جگہ بطور یادگار کے اب بھی محفوظ ہے۔ حضور کی رہائش گاہ عارضی طور پر کچی اینٹوں سے تعمیر کی گئی تھی اور یہاں بجلی وغیرہ کی سہولت بھی نہیں تھی۔

استقبال سے فراغت کے بعد حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا جو لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے پیش کیا گیا تھا۔ عصر کی نماز حضور نے اس بیت الذکر میں ادا فرمائی۔ جو حضور کے مکان کے ساتھ عارضی طور پر بنائی گئی تھی اور اسے ''جائے نماز'' کا نام دیا گیا تھا۔ یہ بیت الذکر کھلے چھپر کی صورت میں تھی جس کے نیچے لکڑی کے ستونوں کا سہارا دیا گیا تھا اور اس کے سامنے فراخ کچا صحن تھا۔ عصر کی نماز کے بعد دوستوں نے حضور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور جب 19 ستمبر 1949ء کو مستقل رہائش کے لئے ربوہ تشریف لائے تو اس وقت ربوہ کی آبادی تقریباً ایک ہزار نفوس کے قریب بیان کی جاتی ہے۔

(الفضل 23 ستمبر 1949ء)

یہ بات قابل ذکر ہے کہ چوتھے دینی مرکز کا افتتاح دوشنبہ کو ہوا جسے پیشگوئی پسر موعود میں مبارک کہا گیا تھا اور حضور مستقل رہائش کے لئے بھی ربوہ دوشنبہ 19 ستمبر 1949ء کو تشریف لائے تو یقیناً نئے مرکز احمدیت ربوہ کے لئے ایک نہایت ہی مبارک دن تھا۔

ربوہ میں مستقل رہائش میں آمد کے بعد حضور چند دن کے لئے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ 23 ستمبر 1949ء کا جمعہ حضور نے لاہور میں پڑھایا۔ ربوہ میں پہلا جمعہ حضور نے 30 ستمبر 1949ء کو پڑھایا۔ ربوہ آمد کے بعد یہاں کی تعمیر و ترقی اور آبادی بڑی تیزی کے ساتھ شروع ہوگئی اور خدا کی اس محبوب بستی سے دین کا پیغام دنیا بھر میں تیزی کے ساتھ پھیلانے کا کام شروع ہوگیا۔

ربوہ کو ترا مرکز توحید بنا کر
اک نعرہ تکبیر فلک بوس لگائیں

درخواست دعا

مکرم خلیل احمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایازاد بھائی مکرم محمد ایوب صاحب جوگی مقیم جرمنی بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ان کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور مابعد آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

بجلی کے غیر ضروری بلب اور ٹیوب لائٹس بند رکھیں اس سے آپ کی بچت ہوگی۔

بیجز اور ٹی شرٹس دستیاب ہیں

لوائے احمدیت، لوائے خدام الاحمدیہ کے بیجز اور لوائے احمدیت والی ٹی شرٹس طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ (سوینئر شاپ) اور افضل برادرز گولبازار ربوہ پر دستیاب ہیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ آپ کے خون کا عطیہ کسی کی زندگی بچا سکتا ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشنگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258

دل کے مریضوں کے لئے مفید ہدایات

غذا جن سے دل کے مریض پرہیز کریں

☆ بناسپتی گھی، زیادہ چکنائی میں پکی، تلی اشیاء
☆ پراٹھا، انڈے کی زردی، جنک فوڈ
☆ کافی، زیادہ چائے
☆ زیادہ نمک، چائینیز نمک
☆ بیکری کی مصنوعات، پیکجڈ فوڈ مثلاً چپس وغیرہ
☆ چربی والا گوشت، زیادہ گوشت خوری
☆ خشک میوہ جات

غذا جو مناسب مقدار میں دل کے مریض لے سکتے ہیں

☆ سویابین، سورج مکھی، کارن آئل وغیرہ
☆ انڈے کی سفیدی
☆ ہلکی چائے (دن میں ایک دو دفعہ)
☆ ہلکے یا مناسب مصالحہ جات
☆ چکی / بھوسے والا آٹا
☆ بغیر سکن مرغی، بغیر چربی گوشت
☆ اخروٹ (مناسب مقدار میں)

غذا جو دل کے مریضوں کے لئے باقاعدگی سے لینا فائدہ مند ہے

☆ مناسب مقدار کینولا، زیتون کا تیل
☆ سلاد، ابلی یا سٹیم سبزیاں، پھل
☆ شہد (اگر ذیابیطس نہیں)، بغیر بالائی دہی
☆ دیسی ہربز جیسے لہسن، پیاز، پودینہ
اسپغول، السی (دیکھیں نمبر 10)
☆ سویابین مصنوعات، مچھلی ہفتہ میں دو دفعہ
☆ زیادہ پھل، کینوں گریپ فروٹ وغیرہ

چند غذائی اشیاء کی کیلوریز

اشیاء	مقدار	کیلوریز
چپاتی (درمیانی)	ایک عدد	160
سفید ڈبل روٹی	ایک سلائس	80
براؤن بریڈ (بھوسے والی)	ایک سلائس	65
دال ابلی ہوئی	ایک کپ	80
چاول ابلے ہوئے	ایک کپ	205
لال لوبیہ (ابلا ہوا)	ایک کپ	218
سفید لوبیہ (ابلا ہوا)	ایک کپ	307
مچھلی / مرغی	تین اونس	90
بکرے کا گوشت	تین اونس	219
گائے کا گوشت	تین اونس	293
انڈا (ابلا ہوا)	ایک عدد	75
گھی / آئل	ایک درمیانہ چمچ	120
گریپ فروٹ	1/2	40
کینو / سنگترہ	ایک عدد	62
کیلا	ایک عدد	120
سیب	ایک عدد درمیانہ	81
تربوز	ایک درمیانہ ٹکڑا (4x8 انچ)	115
آئس کریم	ایک کپ	260
دودھ (بغیر بالائی)	ایک کپ	102
دودھ (بالائی والا)	ایک کپ	150
دہی (بغیر چکنائی)	ایک کپ	144
بادام	24 دانے	164
اخروٹ	14 (آدھی گریاں)	185
مونگ پھلی	28 دانے	166
ناریل	2x2 آدھ انچ ٹکڑا	155
کولڈ ڈرنک	12 اونس	152

دیگر مفید مشورے

1۔ تین بڑے کھانوں کے بجائے چار، پانچ ہلکے کھانے کھائیں۔

2۔ کھانے میں نمک کا استعمال کم کریں۔

3۔ زیادہ چکنائی والی اور تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں۔

4۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو اسے کم کرنے کے لئے معالج یا نیوٹریشنسٹ کی مدد لیں۔

5۔ چہل قدمی یا ہلکی ورزش معالج کے مشورے سے کریں۔

6۔ زیادہ سبزی اور پھل کا استعمال آپ کے دل کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

7۔ نیز چھلکے سمیت آٹا، اسپغول، زیادہ پھل اور سبزی کھا کر قبض سے بچیں۔

8۔ ذیابیطس اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھیں۔ دوپہر کو تھوڑا سا آرام آپ کے لئے فائدہ مند ہے۔

9۔ ڈبے اور محفوظ کئے ہوئے کھانوں جیسے اچار وغیرہ کے بجائے تازہ پھل، سبزیاں استعمال کریں۔

10۔ السی کا استعمال اگر فائدہ دے تو جاری رکھیں۔

11۔ غصہ اور تناؤ سے بچیں۔ اس کے لئے سٹریس مینجمنٹ سیکھنا، کلاسیں لینا فائدہ مند ہے۔

12۔ آپ کی زندگی قدرت کا حسین تحفہ ہے۔

13۔ ایک اچھے لائف سٹائل کی بدولت زندگی و صحت بہتر اور لمبی کی جاسکتی ہے۔ اس کا خیال رکھیں۔

(نیوٹریشن ڈیپارٹمنٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خبریں

امریکہ کا ایک اور میزائل حملہ 7 افراد جاں بحق

جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈا کے قریب مشتبہ امریکی جاسوس طیاروں کے ایک اور میزائل حملے میں 7 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہو گئے۔ امریکہ کا نیا میزائل حملہ امریکی فوج کے سربراہ ایڈمرل مائیکل مولن کے دورہ پاکستان کے دوران ان کے اس عزم کے اعادے کے چند گھنٹے بعد کیا گیا جس میں انہوں نے یقیناً دہانی کرائی تھی کہ پاکستان کی خودمختاری کا احترام کیا جائے گا۔

صدر زرداری کی منگل کو نیو یارک میں صدر بش سے ملاقات ہو گی

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں شرکت کیلئے صدر آصف علی زرداری پیر کے روز نیو یارک پہنچیں گے جبکہ منگل کو وہ صدر بش سے ملاقات کریں گے۔ صدر پاکستان وہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے اور عالمی لیڈروں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔

ایف 16 طیاروں کی اپ گریڈیشن کیلئے مدد پر پابندی ختم

بش انتظامیہ نے کانگریس سے درخواست کی ہے کہ پاکستان کو دیئے جانے والے ایف 16 طیاروں کو اپ گریڈ کرنے کیلئے 110 ملین ڈالر پر پابندی ختم کرنے کے ساتھ ساتھ مزید 142 ملین ڈالر خرچ کرنے کی منظوری بھی دی جائے۔

برطانوی شہری نے نیا خلائی جہاز تیار کر لیا

ایک ارب پتی برطانوی شہری جانسن نے ایک نیا خلائی جہاز تیار کیا ہے جس کے ذریعے اب صرف 2 لاکھ امریکی ڈالر میں خلائی سفر کیا جا سکتا ہے۔ برطانیہ کے ایک صحراء میں ایک خصوصی تقریب میں اس خلائی جہاز کی نمائش کی گئی۔

ربوہ میں سحر و افطار 19 ستمبر

انتہائے سحر	5:33
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	1:02
وقت افطار	7:11

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اور اب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11 خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:۔ شہزاد احمد وڑائچ
0300-8100066 042-5422878

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com